www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

مولانا عزیز زبیدی وار برٹن

التفسیر والتعبیر

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ مَدَنِیَّۃٌ وَّھِیَ مِأتَانِ وَّسِتٌّ وَّثَمَانُوْنَ اٰیَۃً وَّاَرْبَعُوْنَ رُکُوْعًا

سورۂ بقرہ مدنی ہے، اس کی آیتیں ۲۸۶، رکوع ۴۰ ہیں ——— کل کلمے ۶۲۲۱

حروف ۲۵۵۰۰ ہیں ——— (خازن)

منظر اور پس منظر

دنیا ہرجائی تھی، بظاہر محسوس ہوتا تھا کہ وہ کسی کے ہیں مگر ٹٹولو تو کسی کے بھی نہ تھے، خدار کہتے تھے پر ان کا اُن کے نرغے میں تھا، گو وہ انسان تھے مگر انسانیت کے بہت بڑے دشمن تھے، اس لیے مکی دَور میں ان کو خدا فہمی، خدا جوئی، پاسِ وفا اور انسانیت کا درس دیا گیا اور کوشش یہ کی گئی کہ "مئے توحید" کا جام چھکا کر ان کو یوں مست کر دیا جائے کہ اب ماسوا کا ان کو ہوش نہ رہے۔ ہوش آئے تو اسی کا، جائے تو اسی کے لیے۔ ایک جان ہے چیز ہے کیا، ہزار جانیں پائیں تو لٹا دیں کہ لازوال زندگی ملے۔ کٹ مریں کہ رب ملے۔ بس مکی دَور میں زیادہ تر اسی "بے داغ ذوقِ عبدیت اور پاک حوصلہ" کی تخلیق پر قناعت کی گئی۔ یہاں تک کہ وہ یوں اٹھے:

"ہم رہیں نہ رہیں، رہے نام اللہ کا"

جب "قلب و نگاہ" کی وہ اساس تیار ہو گئی، جس پر ملتِ اسلامیہ اور دینِ برحق کی عمارت کھڑی کی جا سکتی ہے تو حکم ہوا، آگے چلیے!

مکی دَور کی یہ کمائی، مدنی دَور میں کام آئی، اب ملکی اور ملّی حیثیت سے ایک نئے دَور کا آغاز ہوا اور خالصۃً تمدنی مسائل کی بسم اللہ بھی ہو گئی۔ فرد، ریاست، بین الاقوامی اور بین الانسانی امور سے پالا پڑا۔ یہ صورتِ حال آنے والے دَور کے سلسلہ اور اس سے متعلقہ ذمہ داریوں کے ادراک میں ایک لطیف تلمیح تھی۔ اس لیے ان کو بات سمجھ میں آ گئی کہ وہ اب کہاں کھڑے ہیں۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ